مرتسم نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1833

تاریخ اجراء: 30ذوالحجۃالحرام1444ھ/19جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مرتسم نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

لغت کے اعتبار سے مرتسم کا معنی ”نقش پکڑنے والا، فرمانبردار“ ہے۔القاموس الوحید میں ہے "ارتسم: نقش پڑنا۔" (القاموس الوحید، ص624، ادارہ اسلامیات، لاہور)

المنجد میں ہے ”ارتسم، الامر: فرمانبرداری کرنا۔" (المنجد، ص290، خزینہ علم وادب، لاہور)

ان معانی کے اعتبار سے یہ نام رکھنے میں حرج نہیں ہے۔البتہ بہتر یہ ہے کہ بچے کا اصل نام محمد رکھا جائے تاکہ اسمِ محمد کی برکتیں حاصل ہوں کہ احادیث مبارکہ میں نامِ محمد کی برکات وارد ہوئی ہیں:

کنزالعمال میں بحوالہ رافعی عن ابی امامۃ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں اس حدیث کے تحت ہے: ”قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر ولاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

اور پکارنے کے لیے انبیاء کرام واولیاء عظام کے ناموں میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے، جیسے محمد ابراہیم، محمد عیسی وغیرہ، لہٰذا انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان یا اولیاء عظام علیہم الرحمۃ کے اسماء میں سے کسی نام کا انتخاب کر کے وہ نام رکھ لیں۔

اور ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے اور درج ذیل لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam#

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم